سوال

(1) "توحید" کاتذکرہ قرآن وحدیث میں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض لوگوں کے سامنے جب اللہ تعالیٰ کی توحید بیان کی جاتی ہے تو وہ چڑتے ہیں، بعض تو یہ بھی کہہ دیتے ہیں کہ تم نے توحید توحید کی رٹ لگائی ہوئی ہے جبکہ قرآن وسنت میں توحید کا لفظ بھی نہیں آیا۔ کیا قرآن وحدیث میں لفظ "توحید" استعمال نہیں ہوا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

توحید دین اسلام کی اساس ہے۔ توحید کا معنی ہے اللہ تعالیٰ کو ایک قرار دینا، ایک کو عربی زبان میں واحد اور احد کہا جاتا ہے۔ جبکہ احد اور واحد اللہ تعالیٰ کے الاسماء الحسنیٰ ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

قُل هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ١ ... سورة الإخلاص

''کہیے کہ اللہ ایک ہے۔''

اللہ تعالیٰ کے الواحد ہونے کا تذکرہ درج ذیل آیات میں ہے:

(1) ءَأَربابٌ مُتَفَرِّقونَ خَيرٌ أَمِ اللَّهُ الوٰحِدُ القَهّارُ ٣٩ ... سورة يوسف

''بھلا کئی جدا جدا رب اچھے یا یکتا وبڑا غالب اللہ؟''

(2) قُلِ اللَّهُ خـٰلِقُ كُلِّ شَىءٍ وَهُوَ الوٰحِدُ القَهّـٰرُ ١٦ ... سورة الرعد

''کہہ دو کہ اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا اور وہ یکتا وغالب ہے۔''

(3) وَبَرَزوا لِلَّهِ الوٰحِدِ القَهّارِ ٤٨ ... سورة ابراهيم

''وہ سب یگانہ اور بڑے زبردست کے سامنے نکل کھڑے ہوں گے۔''

(4) وَما مِن إِلـٰهٍ إِلَّا اللَّهُ الوٰحِدُ القَهّارُ ٦٥ ... سورۃ ص

''اللہ یکتا و بڑے غالب کے سوا کوئی معبود نہیں۔''

(5) هُوَ اللَّهُ الوٰحِدُ القَهّارُ ٤ ... سورۃ الزمر

''وہی اللہ یکتا، بڑا غالب ہے۔''

(6) لِمَنِ المُلكُ اليَومَ لِلَّهِ الوٰحِدِ القَهّارِ ١٦ ... سورۃ المؤمن

''آج کس کی بادشاہت ہے؟ اللہ کی جو اکیلا اور بڑا غالب ہے۔''

بہت سی آیات میں اللہ تعالیٰ کے "الہ واحد" ہونے کا تذکرہ ملتا ہے، چند آیات ملاحظہ کریں:

وَإِلـٰهُكُم إِلـٰهٌ وٰحِدٌ... ١٦٣ ... سورۃ البقرۃ

إِنَّمَا اللَّهُ إِلـٰهٌ وٰحِدٌ ١٧١ ... سورۃ النساء

وَما مِن إِلـٰهٍ إِلّا إِلـٰهٌ وٰحِدٌ ٧٣ ... سورۃ المائدۃ

إِنَّما هُوَ إِلـٰهٌ وٰحِدٌ... ١٩ ... سورۃ الانعام

أَنَّما إِلـٰهُكُم إِلـٰهٌ وٰحِدٌ ١١٠ ... سورۃ الکہف

فَإِلـٰهُكُم إِلـٰهٌ وٰحِدٌ ٣٤ ... سورۃ الحج

إِنَّ إِلـٰهَكُم لَوٰحِدٌ ٤ ... سورۃ الصافات

وَما أُمِروا إِلّا لِيَعبُدوا إِلـٰهًا وٰحِدًا... ٣١ ... سورۃ التوبۃ

کفار و مشرکین توحید الٰہی سے بدکتے تھے، جبکہ انبیاء ورسل علیہم السلام لوگوں کو اللہ کی وحدانیت کی طرف بلاتے تھے اور اپنے ماننے والوں کو بھی توحید کا پرچار کرنے کی تلقین کرتے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَإِذا ذَكَرتَ رَبَّكَ فِى القُرءانِ وَحدَهُ وَلَّوا عَلىٰ أَدبـٰرِهِم نُفورًا ٤٦ ... سورۃ الإسراء

''اور جب تم قرآن میں اپنے رب یکتا کا ذکر کرتے ہو تو وہ بدک جاتے ہیں اور پیٹھ پھیر کر چل دیتے ہیں۔''

وَإِذا ذُكِرَ اللَّهُ وَحدَهُ اشمَأَزَّت قُلوبُ الَّذينَ لا يُؤمِنونَ بِالءاخِرَةِ... ٤٥ ... سورة الزمر

''اور جب تنہا اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے ان کے دل منقبض ہو جاتے ہیں۔''

ذٰلِكُم بِأَنَّهُ إِذا دُعِىَ اللَّهُ وَحدَهُ كَفَرتُم ... ١٢ ... سورة المؤمن

''یہ اس لیے کہ جب تنہا اللہ کو پکارا جاتا ہے تو تم انکار کر دیتے ہو۔''

سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور ان پر ایمان لانے والوں نے کہا تھا:

وَبَدا بَينَنا وَبَينَكُمُ العَدٰوَةُ وَالبَغضاءُ أَبَدًا حَتّىٰ تُؤمِنوا بِاللَّهِ وَحدَهُ ... ٤ ... سورة الممتحنة

''اور ہمارے اور تمہارے درمیان ہمیشہ کے لیے دشمنی اور بغض ظاہر ہو گیا یہاں تک کہ تم اس اکیلے اللہ پر ایمان لاؤ۔''

مذکورہ بالا آیات کے علاوہ بہت سی احادیث میں ایسے الفاظ ملتے ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی زبان مبارک سے اللہ تعالی کی وحدانیت کا اعلان کرتے تھے۔ لا الہ الا اللہ توحید ہی تو ہے جس کی دعوت نبی صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو پیش کرتے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

"یا أیہا الناس قولوا لا إلہ إلاّ اللہ تفلحوا"

''لوگو! لا الہ الا اللہ کہہ دو، تم فلاح پا جاؤ گے۔''

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مناسک حج ادا کرتے ہوئے کوہ صفا پر چڑھے حتیٰ کہ بیت اللہ نظر آنے لگا فکبر اللہ ووحدہ

''تو آپ نے اللہ اکبر کہا اور اللہ کی توحید بیان کی۔''

آپ نے یہ کلمات پڑھے:

"لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد یحیی ویمیت وہو علی کل شیء قدیر لا الہ الا اللہ وحدہ انجز وعدہ ونصر عبدہ وہزم الاحزاب وحدہ" (مسلم، الحج، حجۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم، ح 1218، ابوداود، المناسک، صفۃ حجۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم، ح: 1905)

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، سلطنت اسی کی ہے، تعریف کا حقدار وہی ہے، وہی زندگی اور موت دیتا ہے اور وہی ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے۔ اس نے اپنا وعدہ پورا کر دکھایا، اپنے بندے (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کی مدد کی اور تمام گروہوں کو اُس اکیلے ہی نے پسپا کر دیا۔''

اس حدیث میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مشعر الحرام (مزدلفہ) پر آئے تو بھی آپ نے اللہ کی توحید بیان کی۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جب معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو یمن بھیجا تو ان سے فرمایا:

(فَلْيَكُنْ أَوَّلَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَى أَنْ يُوَحِّدُوا اللَّهَ تَعَالَى) (بخاري، التوحيد، ما جاء في دعا النبي امته الى توحيد الله تبارك وتعالى، ح: 7372، بيهقي 7/2)

''سب سے پہلے انہیں اللہ تعالیٰ کی توحید کی دعوت دینا۔''

احادیث میں لفظ "التوحید" اور "اھل التوحید" بھی موجود ہے، نیز محدثین اور شارحین حدیث نے توحید سے متعلق احادیث بیان کرتے وقت تبویب میں لفظ توحید اکثر استعمال کیا ہے۔ (من شھد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ) حدیث پر مسلم (کتاب الایمان) میں امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ عنوان قائم کیا ہے:

الدلیل علم من مات علی التوحید دخل الجنۃ قطعا (ح: 28)

''اس بات کی دلیل کہ توحید پر فوت ہونے والا شخص قطعی طور پر جنتی ہے۔''

عاص بن وائل سہمی نے دورِ جاہلیت میں نذر مانی کہ وہ سو اونٹ نحر کرے گا (وہ فوت ہوگیا تو اس نے ایک بیٹے) ہشام بن العاص نے اپنے حصے کے پچاس اونٹ نحر کر دیے جبکہ (دوسرے بیٹے) عمرو بن العاص (رضی اللہ عنہ) نے اس سلسلے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو آپ نے فرمایا:

(أَمَّا أَبُوکَ، فَلَوْ کَانَ أَقَرَّ بِالتَّوْحِیدِ، فَصُمْتَ، وَتَصَدَّقْتَ عَنْہُ، نَفَعَہُ ذٰلِکَ)

''اگر تمہارے باپ نے توحید کا اقرار کیا ہوتا تو تم اس کی طرف سے روزے رکھ لیتے اور صدقہ ادا کر دیتے تو یہ عمل اسے فائدہ دیتا۔''

اس حدیث میں لفظ "التوحید" واضح طور پر موجود ہے۔ بعض روایات میں اہل التوحید کی عظمت بھی بیان کی گئی ہے۔ جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(یُعَذَّبُ نَاسٌ مِنْ أَہْلِ التَّوْحِیدِ فِی النَّارِ حَتَّی یَکُونُوا فِیہَا حُمَمًا ثُمَّ تُدْرِکُہُمُ الرَّحْمَۃُ فَیُخْرَجُونَ وَیُطْرَحُونَ عَلَی أَبْوَابِ الْجَنَّۃِ، قَالَ: فَیَرُشُّ عَلَیْہِمْ أَہْلُ الْجَنَّۃِ الْمَاءَ، فَیَنْبُتُونَ کَمَا یَنْبُتُ الْغُثَاءُ فِی حِمَالَۃِ السَّیْلِ ثُمَّ یَدْخُلُونَ الْجَنَّۃَ) (ترمذي، صفۃ جھنم، ماجاء ان للنار نفسین وما ذکر من یخرج من النار من اھل التوحید، ح: 2597)

''اہل توحید کے کچھ لوگوں کو جہنم کا عذاب دیا جائے گا حتی کہ وہ اس میں کوئلہ ہو جائیں گے، پھر ان پر رحمتِ الٰہی ہوگی تو انہیں نکال کر جنت کے دروازوں پر ڈال دیا جائے گا، آپ نے فرمایا: اہل جنت ان پر پانی چھڑکیں گے تو وہ لوگ ایسے نکلیں گے جیسے سیلاب کے کوڑے کرکٹ میں دانا اُگ آتا ہے، پھر وہ (اہلِ توحید) جنت میں داخل ہوں گے۔''

اس حدیث میں لفظ "التوحید" صراحت کے ساتھ موجود ہے، لہذا توحید سے چڑنے کی بجائے توحید کے داعی بن کر سعادتِ دارین حاصل کریں۔

علاوہ ازیں سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

(أَنَّ رَجُلًا لَمْ یَعْمَلْ مِنَ الْخَیْرِ شَیْئًا قَطُّ إِلَّا التَّوْحِیدَ، فَلَمَّا حَضَرَتْہُ الْوَفَاۃُ) (مسند احمد: 398/3، بسند حسن)

نیز سیدہ یسیرہ سے مروی ہے:

«علیکن بالتسبیح والتھلیل والتقدیس ولا تغفلن فتنسین التوحید» (مستدرک حالم 547/1، بسند حسن)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

توحید باری تعالیٰ، صفحہ:32

محدث فتویٰ